## سوال

میرے علم میں یہ بات آئی ہے کہ اللہ تعالی نے طبعی رضاعت میں برکت رکھی ہے ، اورقرآن مجیداسے بیان کرتا ہے " طبعی دودھ کا ہرقطرہ بابرکت ہے "آپ سے گزارش ہے کہ آپ مجھے یہ بتائیں کہ قرآن مجید میں یہ کونسے مقام پر ہے ؟

## جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالی جہاں چاہے برکت نازل فرماتا ہے ، اورجب بندہ اللہ تعالی سے اپنے مال ، یا پھر رزق میں برکت کی دعا کرتا ہے تواللہ تعالی اسے بھی بابرکت بنا دیتا ہے ، یا پھراس کی شخصیت بھی بابرکت بنا دے جیسا کہ عیسی علیہ السلام نے کہا تھا :

فرمان باری تعالی ہے :

اورمیں جہاں بھی ہوں مجھے بابرکت بنا مریم (31) ۔

اوربرکت وہاں ہی ہوتی ہے جہاں اللہ تعالی اسے کردے جیسا کہ اللہ تعالی نے بارش کے بارہ میں فرمایا :

اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی نازل فرمایا ق (9) ۔

یعنی اس کے نزول سے برکت حاصل ہوتی ہے وہ اس طرح کہ اس بارش سے درخت اورنباتات اگتے ہیں ، لیکن رضاعت کے بارہ میں مجھے یاد نہیں کہ خصوصی طورپر کوئی آیت وارد ہو ۔

الشیخ عبداللہ بن جبرین حفظہ اللہ ۔

قرآن مجید میں والدہ کو بچے کی طبعی رضاعت پرابھارا گیا ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی نے اسی کے بارہ میں کچھ اس طرح فرمایا :

اورمائیں اپنی اولاد کو مکمل دوسال تک دودھ پلائیں ( یہ ) ان کے لیے ہے جو ( مدت ) رضاعت پوری کرنا چاہیں البقرۃ (233) ۔

جیسا کہ علماء کا کہنا ہے یہ خبر امر اور حکم کے معنی میں ہے ، یعنی والدہ پر ضروری ہے کہ وہ اپنی اولاد کو دودھ پلائیں ، ان کا کہنا ہے کہ مدت رضاعت میں سے کچھ دیر دودھ پلانا واجب اورضروری ہے جوکہ پیلارنگ کا دودھ رضاعت کی ابتدائی ایام میں ہوتا ہے ۔

اورطبی طورپر بھی یہ معلوم ہے کہ اس کے بہت سے فوائد ہیں اوراس میں بچے کی نشوونما میں بہت زیادہ فائدہ ہے ، اوراس میں بھی کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالی کے احکامات بجالانے اورانہیں نافذ کرنے میں بہت عظیم برکت ہے ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔

والله اعلم.

الشیخ محمد صالح المنجد

**13750**